مولیٰ علی رضی اللہ عنہ کے 72 ارشادات

صفحات: 17

پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

مولیٰ علی رضی اللہ عنہ کے 72 ارشادات

دُعائے عطار یا ربَّ المصطفٰے! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ "مولیٰ علی رضی اللہ عنہ کے 72 اِرشادات" پڑھ یا سُن لے، اُسے مولیٰ علی شیرِ خُدا (رضی اللہ عنہ) کے صدقے تمام صحابہ و اہلِ بیت کا سچا غلام بنا اور اُسے مولیٰ علی (رضی اللہ عنہ) کا جنّت الفردوس میں پڑوس نصیب فرما۔
آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

درودِ پاک کی فضیلت

ایک بار کسی بھکاری (Beggar) نے غیر مسلموں سے سُوال کیا، اُنہوں نے مذاق کے طور پر مولیٰ علی مُشکل کُشا، شیرِ خُدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے پاس بھیج دیا جو کہ سامنے تشریف فرما تھے۔ اُس نے حاضِر ہو کر سوال کیا تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے 10 بار دُرُود شریف پڑھ کر اُس کی ہتھیلی پر دَم کر دیا اور فرمایا: مٹھی بند کر لو اور جن لوگوں نے بھیجا ہے اُن کے سامنے جا کر کھول دو۔ (کفار ہنس رہے تھے کہ خالی پھونک مارنے سے کیا ہوتا ہے!) مگر جب سائل نے اُن کے سامنے جا کر مٹھی کھولی تو اُس میں ایک دِینار تھا! یہ کرامت دیکھ کر کئی غیر مسلم مسلمان ہوگئے۔ (راحت القلوب، ص142)

وِرد جس نے کیا دُرود شریف   اور دل سے پڑھا دُرود شریف
حاجتیں سب رَوا ہوئیں اُس کی   ہے عَجَب کیمیا دُرُود شریف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مولیٰ علی کا تعارف

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، امیرُ المؤمنین حضرتِ مولیٰ علی شیرِ خُدا رضی اللہ عنہ

مکہ شریف میں پیدا ہوئے۔ آپ کی امی جان حضرت بی بی فاطمہ بنتِ اَسد رضی اللہُ عنہا نے اپنے والد کے نام پر آپ کا نام "حیدر" رکھا، والِد نے آپ کا نام "علی" رکھا اور حُضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے آپ کو "اَسَدُ اللہ" کے لقب سے نوازا (مرآۃ المناجیح، 8/412) اِس کے علاوہ "مُرتَضٰی (چُنا ہوا)"، "کَرّار (پلٹ پلٹ کر حملے کرنے والا)"، "شیرِ خدا" اور "مولا مشکِل کُشا" آپ رضی اللہُ عنہ کے مشہور اَلقابات ہیں۔

حضرت مولیٰ مُشکل کُشا، علیُّ المرتضٰی، شیرِ خُدا رضی اللہُ عنہ کی کُنیَت "ابوالحسن" اور "ابوتُراب" ہے۔ آپ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صلی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلم کے چچازاد بھائی (Paternal Cousin) ہیں۔ آپ رضی اللہُ عنہ نے 4 سال، 8 ماہ، 9 دن تک خِلافت فرمائی۔ 17 یا 19 رَمَضانُ المبارَک کو ایک خبیث خارِجی کے قاتلانہ حملے سے آپ شدید زخمی ہوگئے اور 21 رَمَضان المبارک، اتوار کی رات شہید ہوگئے۔

(اسد الغابۃ، 4/100، تاریخ الخلفاء، ص132-139، خلفائے راشدین، ص313)

اللہ ربُّ العِزَّت کی آپ پر رَحمت ہو اور آپ کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔
اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

علیُّ المرتضٰی شیر خدا ہیں — کہ ان سے خوش حبیبِ کبریا ہیں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

شیرِ خدا کے ارشادات

﴿1﴾ عمل سے بڑھ کر اُس کی قبولیت کا اہتمام کرو، اِس لئے کہ پرہیز گاری کے ساتھ کیا گیا تھوڑا عمل بھی بہت ہوتا ہے اور جو عمل مقبول ہوجائے وہ کیسے تھوڑا ہوگا؟

(کنز العمال، جز:1، 2/278، حدیث:8492)

﴿2﴾ (عید کے دن فرمایا:) ہر وہ دن جس میں اللہ پاک کی نافرمانی نہ کی جائے ہمارے لئے عید کا دن ہے۔ (قوت القلوب، 2/38)

﴿3﴾ میں تم پر دو چیزوں سے بہت زیادہ خوف زدہ رہتا ہوں: (1) خواہش کی پیروی اور (2) لمبی امیدیں۔" (الزہد لابن المبارک، 1/86، حدیث: 255)

﴿4﴾ جو شخص یہ گمان رکھتا ہے کہ نیک اعمال اپنائے بغیر جنت میں داخل ہو گا تو وہ جھوٹی اُمّید کا شکار ہے۔ (ایہاالولد، ص 11)

﴿5﴾ خرچ کرو، تشہیر (Show Off) نہ کرو اور خود کو اس لئے بلند نہ کرو کہ تمہیں پہچانا جائے اور تمہارا نام ہو بلکہ چھپے رہو اور خاموشی اختیار کرو، سلامت رہو گے۔ (احیاء العلوم، 3/339)

﴿6﴾ انسان کا قد 22 سال جبکہ عقل 28 سال کی عمر تک بڑھتی ہے، اس کے بعد مرتے دم تک تجرِبات کا سلسلہ رہتا ہے۔ (الکواکب الدریۃ، 1/102)

﴿7﴾ گناہوں کی نحوست سے عبادت میں سستی اور رزق میں تنگی آتی ہے۔ (طبقات الصوفیاء، 1/106)

﴿8﴾ بندہ بے صبری کر کے اپنے آپ کو حلال روزی سے محروم کر دیتا ہے اور اس کے باوجود اپنے مُقَدَّر سے زیادہ حاصل نہیں کر پاتا۔ (المستطرف، 1/124)

﴿9﴾ جس "تکلیف" کے بعد "جنت" ملنے والی ہو وہ "تکلیف" نہیں اور جس "راحت" کا انجام "دوزخ" پر ہو وہ "راحت" نہیں۔ (المستطرف، 1/140)

﴿10﴾ اپنی رائے کو کافی سمجھنے والا خطرے میں ہے۔ (المستطرف، 1/131)

﴿11﴾ جب تم اپنے دشمن سے بدلہ لینے پر قادر ہو جاؤ تو اِس کے شکرانے میں اسے

معاف کر دو۔(الکواکب الدریۃ،1/102)

﴿12﴾ان لوگوں میں سے مت ہونا جنہیں نصیحت اسی وقت فائدہ دیتی ہے جب ملامت میں مبالغہ (یعنی بہت زیادہ شرمندہ) کیا جائے۔(المستطرف، 1/139)

﴿13﴾لالچ کی چمک دیکھ کر اَکثر عقل مار کھا جاتی ہے۔(المستطرف، 1/128)

﴿14﴾جب کسی شخص کی عقل کامل ہو جاتی ہے تو اس کی گفتگو میں کمی آجاتی ہے۔
(المستطرف،1/146)

﴿15﴾لوگوں میں جو زیادہ عِلْم والا ہوتا ہے وہ اللہ پاک سے زیادہ ڈرتا، زیادہ عبادت کرتا اور اللہ پاک (کی رضا) کے لئے زیادہ نصیحت کرتا ہے۔(منہاج العابدین، ص16)

﴿16﴾مال و اَولاد دنیا کی کھیتی ہے اور نیک اعمال آخرت کی، اللہ پاک اپنے بہت سے بندوں کو یہ سب عطا فرماتا ہے۔(حسن التنبہ،3/174)

﴿17﴾اگر میں چاہوں تو سورۃ الفاتحہ کی تفسیر سے 70 اُونٹ بَھر دوں۔(یعنی اُس کی تفسیر لکھتے ہوئے اِتنے رِجسٹر تیار ہو جائیں کہ 70 اونٹ اُسے اُٹھائیں۔)(قوت القلوب،1/92)

﴿18﴾اگر شراب کا ایک قطرہ کنویں میں گر جائے پھر اس جگہ مَنَارہ بنایا جائے تو میں اُس پر اذان نہ کہوں اور اگر دریا میں شراب کا قطرہ گرے پھر دریا خشک ہو اور وہاں گھاس پیدا ہو تو میں اُس میں اپنے جانوروں کو نہ چراؤں۔

(تفسیر مدارک، البقرۃ، تحت الآیۃ:219، ص113)

﴿19﴾لمبی امیدیں آخرت کو بُھلاتی ہیں اور خواہشات کا اِتِّباع (Follow) حق سے روکتا ہے۔(شعب الایمان، 7/369، حدیث:10216)

﴿20﴾اپنے گھروں سے مکڑیوں کے جالے (Spider's Web) دور کرو، یہ ناداری

(تنگدستی) کا باعث ہوتے ہیں۔ (تفسیر مدارک، پ20، العنکبوت، تحت الآیۃ: 41، 5/584)

﴿21﴾ ہر نیکی کرنے والے کی نیکیوں کا وزن کیا جائے گا سوائے صبر کرنے والوں کے کہ اِنہیں بے اندازہ وبے حساب دیا جائے گا۔ (تفسیر خازن، پ23، الزمر، تحت الآیۃ: 10، 4/51)

﴿22﴾ جنت کے دروازے کے قریب ایک درخت ہے اس کے نیچے سے دو چشمے (Springs) نکلتے ہیں مومن وہاں پہنچ کر ایک چشمے میں غُسل کرے گا اس سے اس کا جسم پاک وصاف ہو جائے گا اور دوسرے چشمہ کا پانی پیئے گا اس سے اس کا باطن پاکیزہ ہو جائے گا پھر فرشتے جنت کے دروازے پر (اس کا) استقبال کریں گے۔

(تفسیر کبیر، پ24، الزّمر، تحت الآیۃ: 73، 9/479-480، تفسیر خازن، 4/63-64 ملتقطا)

﴿23﴾ دو دوست مومن اور دو دوست کافر (تھے)، مومن دوستوں میں ایک مر جاتا ہے تو بارگاہِ الٰہی میں عرض کرتا ہے یارب فلاں مجھے تیری اور تیرے رسول کی فرمانبرداری کا اور نیکی کرنے کا حکم کرتا تھا اور مجھے برائی سے روکتا تھا اور خبر دیتا تھا کہ مجھے تیرے حضور حاضر ہونا ہے، یارب اس کو میرے بعد گمراہ نہ کر اور اس کو ہدایت دے جیسی میری ہدایت فرمائی اور اس کا اِکرام کر جیسا میرا اِکرام فرمایا، جب اس کا مومن دوست مر جاتا ہے تو اللہ پاک دونوں کو جمع کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ تم میں ہر ایک دوسرے کی تعریف کرے تو ہر ایک کہتا ہے کہ یہ اچھا بھائی ہے، اچھا دوست ہے، اچھا رفیق ہے۔ اور دو کافر دوستوں میں سے جب ایک مر جاتا ہے تو دعا کرتا ہے، یارب فلاں مجھے تیری اور تیرے رسول کی فرماں برداری سے منع کرتا تھا اور بدی (یعنی برائی) کا حکم دیتا تھا، نیکی سے روکتا تھا اور خبر دیتا تھا کہ مجھے تیرے حضور (یعنی تیری بارگاہ میں) حاضر ہونا نہیں، تو اللہ پاک فرماتا ہے کہ تم میں سے ہر ایک دوسرے کی تعریف کرے تو ان میں

سے ایک دوسرے کو کہتا ہے بُرا بھائی، بُرا دوست، بُرا رفیق۔

(تفسیر خزائن العرفان، پ25، الزخرف، تحت الآیۃ:66)

﴿24﴾ علم خزانہ ہے اور سُوال کرنا اس کی چابی ہے، اللہ پاک تم پر رحم فرمائے سُوال کیا کرو کیونکہ اس (سوال کرنے کی صورت) میں چار افراد کو ثواب دیا جاتا ہے۔ سُوال کرنے والے کو، جواب دینے والے کو، سننے والے اور ان سے مَحبّت کرنے والے کو۔“

(مسند الفردوس، 2/80، حدیث:4011)

﴿25﴾ تین چیزیں حافظہ (Memory) تیز اور بلغم دور کرتی ہیں۔ (1) مسواک (2) روزہ (3) قرآنِ پاک پڑھنا۔ (احیاء العلوم، 1/364)

﴿26﴾ جو بغیر علم کے لوگوں کو فتویٰ دے آسمان و زمین کے فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔ (المستطرف، 1/39)

﴿27﴾ مظلوم کے ظالم پر غلبہ کا دن (یعنی قیامت کا دِن) ظالم کے مظلوم پر غلبہ کے دن سے زیادہ سخت ہے۔ (المستطرف، 1/186)

﴿28﴾ تھوڑی چیز دینے سے شرم نہ کرو کیونکہ دینے سے محروم رہنا اس سے بھی تھوڑا ہے۔ (المستطرف، 1/283)

﴿29﴾ اللہ پاک کی قسم! میں قرآنِ کریم کی ہر آیت کے بارے میں جانتا ہوں کہ وہ کب اور کہاں نازل ہوئی، بے شک میرے ربِّ کریم نے مجھے بہت سمجھنے والا دل اور بہت سوال کرنے والی زبان عطا فرمائی ہے۔ (الطبقات الکبریٰ لابن سعد، 2/257 بتغیر)

﴿30﴾ بروزِ قیامت دُنیا خوبصورت شکل میں آئے گی اور عرض کرے گی: اے میرے رب! مجھے اپنا کوئی ولی عطا فرما، اللہ پاک فرمائے گا: جا، تیری کوئی حقیقت نہیں اور نہ ہی میری بارگاہ میں کوئی مقام ہے کہ میں تجھے اپنا کوئی ولی عطا کروں۔ چنانچہ اُسے پُرانے

کپڑے کی طرح لپیٹ کر جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔“(حلیۃ الاولیاء، 1/113)

﴿31﴾ بھلائی یہ نہیں کہ تجھے بہت زیادہ مال واولاد حاصل ہو جائے بلکہ بھلائی یہ ہے کہ تیرا علم زیادہ ہو اور حِلم (یعنی قوتِ برداشت) بھی عظیم ہو اور اللہ پاک کی عبادت اتنی زیادہ کرے کہ لوگوں سے آگے بڑھ جائے۔ جب تُو نیکی کرنے میں کامیاب ہو جائے تو اس پر اللہ کریم کا شکر ادا کرے اور اگر گناہ میں پڑ جائے تو اللہ پاک سے اس کی بخشش مانگے۔ اور دُنیا میں بھلائی اس آدمی کو حاصل ہوتی ہے جو گناہ ہو جانے کی صورت میں توبہ کرکے اس کی اصلاح کرلیتا ہے یا وہ شخص جو نیکیاں کرنے میں جلدی کرتا ہے۔
(الزہد للبیہقی، ص 276، حدیث: 708 ملخصا)

﴿32﴾ میری 5 باتیں یاد رکھو (اور یہ ایسی قیمتی باتیں ہیں کہ) اگر تم اُونٹوں پر سوار ہو کر انہیں تلاش کرنے نکلو گے تو اُونٹ تھک جائیں لیکن یہ باتیں نہ مل پائیں گی: (1) بندہ صرف اپنے ربِّ کریم سے امید رکھے۔ (2) اپنے گناہوں کی وجہ سے ڈرتا رہے۔ (3) جاہل ”علم“ کے بارے میں سوال کرنے سے نہ شرمائے۔ (4) اور اگر عالم کو کسی مسئلے کا علم نہ ہو تو (ہرگز نہ بتائے اور لاعلمی کا اظہار اور صاف انکار کرتے ہوئے) ”وَاللّٰهُ اَعْلَمْ یعنی اللہ پاک سب سے زیادہ علم والا ہے۔“ کہنے سے نہ گھبرائے اور (5) ایمان میں صبر کی وہ حیثیت ہے جیسی جسم میں سر کی، اُس کا ایمان (کامل) نہیں جو بے صبری کا مظاہرہ کرتا ہے۔ (شعب الایمان، 7/124، حدیث: 9718 بتغیر قلیل)

﴿33﴾ اللہ پاک کے گمنام بندوں کے لیے خوشخبری ہے! وہ بندے جو خود تو لوگوں کو جانتے ہیں لیکن لوگ انہیں نہیں پہچانتے، اللہ کریم نے (جنت پر مقرر فرشتے) حضرت رِضوان علیہ السّلام کو اُن کی پہچان کرا دی ہے یہی لوگ ہدایت کے روشن چراغ ہیں اور

اللہ پاک نے تمام تاریک فتنے اِن پر ظاہر فرما دیئے ہیں۔ اللہ پاک اِنہیں اپنی رحمت (سے جنت) میں داخل فرمائے گا۔ یہ شہرت چاہتے ہیں نہ ظلم کرتے ہیں اور نہ ہی ریا کاری میں پڑتے ہیں۔(الزہد لہناد، 2/437، حدیث:861)

﴿34﴾ سنو! کامل فقیہ وہ ہے جو لوگوں کو رحمتِ الٰہی سے مایوس نہ کرے، اللہ پاک کے عذاب سے بے خوف نہ ہونے دے، اُس کی نافرمانی کی رُخصت نہ دے اور قرآنِ کریم کو چھوڑ کر کسی اور چیز میں رغبت نہ رکھے۔(دارمی، 1/101، حدیث:297، 298)

﴿35﴾ اے لوگو! علم کے سرچشمے، رات کے چراغ (یعنی راتوں کو جاگ کر عبادتِ الٰہی کرنے والے)، پُرانے لباس اور پاکیزہ دل والے بن جاؤ، اِس کی وجہ سے آسمانوں میں تمہاری شہرت ہوگی اور زمین میں تمہارا ذکر بُلند ہوگا۔(دارمی، 1/92، حدیث:256بتغیر)

﴿36﴾ علم مال سے بہتر ہے۔ علم تیری حفاظت کرتا ہے جبکہ مال کی تجھے حفاظت کرنی پڑتی ہے۔ علم پھیلانے سے بڑھتا ہے جبکہ مال خرچ کرنے سے گھٹتا ہے۔ عالم سے لوگ محبت کرتے ہیں۔ عالم، علم کی بدولت اپنی زندگی میں اللہ کریم کی فرمانبرداری کرتا ہے۔ عالم کے مرنے کے بعد بھی اُس کا ذکرِ خیر باقی رہتا ہے جب کہ مال کا فائدہ اس کے ختم ہونے کے ساتھ ہی ختم ہو جاتا ہے اور یہی معاملہ مالداروں کا ہے کہ دنیا میں مال ختم ہوتے ہی ان کا نام تک مٹ جاتا ہے اس کے برعکس عُلما کا نام رہتی دنیا تک باقی رہتا ہے۔ مالداروں کے نام لینے والے کہیں نظر نہیں آتے جبکہ عُلمائے دین کی عزت اور مقام ہمیشہ لوگوں کے دلوں میں قائم رہتا ہے۔(حلیۃ الاولیاء، 1/121)

﴿37﴾ تین عمل مشکل ہیں: (1) اپنی جان کا حق ادا کرنا (2) ہر حال میں اللہ پاک کا

ذکر کرتے رہنا اور (3) اپنے ضرورت مند مسلمان بھائیوں سے مالی تعاون کرنا۔
(حلیۃ الاولیاء، 1/126)

﴿38﴾ جب تم کسی چیز کو حاصل کرنا چاہو تو پھر اُس میں ایسے لگ جاؤ کہ بس ہر وقت اسے حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہو۔ (تعلیم المتعلم، ص109)

﴿39﴾ بیشک نعمت کا تعلق "شکر" کے ساتھ ہے اور شکر کا تعلق نعمتوں کی زیادتی کے ساتھ ہے، یہ دونوں ایک دوسرے کو لازم ہیں۔ پس اللہ پاک کی طرف سے نعمتوں کی زیادتی اس وقت تک نہیں رُکتی جب تک کہ بندے کی طرف سے "شکر" نہ رُک جائے۔
(شکر کے فضائل، ص11)

﴿40﴾ پارہ 28 سورۃُ التحریم کی آیت نمبر 6 ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا﴾ [1] کی تفسیر بیان کرتے ہوئے حضرتِ علی شیرِ خدا فرماتے ہیں: اس آیت کا تقاضا ہے کہ اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو بھلائی کی تعلیم دو اور انہیں آدابِ زندگی سکھاؤ۔
(تفسیر در منثور، 8/225)

﴿41﴾ میرے نزدیک کوئی اس شخصیت سے بڑھ کر پسندیدہ نہیں جس نے اللہ کریم سے اپنے نیک اعمال نامے کے ساتھ ملاقات کی ہو۔ (تاریخ الخلفاء، ص45)

شیخینِ کریمین کے بارے میں ارشادات

﴿42﴾ جو مجھے حضرت ابو بکر و عمر (رضی اللہُ عنہما) سے افضل کہے گا تو میں اس کو مُفْتَرِی کی (یعنی بہتان لگانے والے کو دی جانے والی) سزا دوں گا۔ (تاریخ ابن عساکر، 30/383)

﴿43﴾ اِس اُمّت میں نبی صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے بعد سب سے بہتر (حضرت) ابو بکر و عمر

1 ... ترجمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اُس آگ سے بچاؤ۔

(رضی اللہ عنہما) ہیں۔(تاریخ ابن عساکر،30/346 ملتقطا) ❀ امام ذَہبی رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا کہ یہ قول حضرت علی رضی اللہُ عنہ سے بتَواتُر منقول ہے۔(تاریخ الخلفاء، ص34)

﴾44﴿ (حضرت) ابو بکر صدیق رضی اللہُ عنہ شکر کرنے والوں اور اللہ کے پسندیدہ بندوں کے امین[1] ہیں، آپ ان سب سے زیادہ شکر کرنے والے اور سب سے زیادہ اللہ کے پسندیدہ ہیں۔(تفسیر طبری، پ4، اٰل عمران، تحت الآیۃ:144، 3/455)

﴾45﴿ ہم میں سب سے زیادہ بہادر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہُ عنہ ہی تھے۔ (مسند بزار،3/14، حدیث:761)

﴾46﴿ یاد رکھو! وہ (یعنی حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہُ عنہ) انسانوں میں سب سے زیادہ رحم دل، نبیِّ کریم صلی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلم کے یارِ غار اور اپنے مال سے حضور کو سب سے زیادہ نفع پہنچانے والے ہیں۔(الریاض النضرۃ،1/130)

﴾47﴿ ہم سب صحابہ میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہُ عنہ سب سے افضل ہیں۔ (الریاض النضرۃ،1/138)

﴾48﴿ (قسم کھا کر ارشاد فرمایا:) "اللہ پاک نے ابو بکر کا نام "صدیق" آسمان سے نازل فرمایا ہے۔(مستدرک علی الصحیحین،4/4، حدیث:4461)

﴾49﴿ میں تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہُ عنہ کی تمام نیکیوں میں سے صرف ایک نیکی ہوں۔(فضائل ابی بکر الصدیق للعشاری، ص51، رقم:29، تاریخ ابن عساکر،30/383)

﴾50﴿ حضور نبیِّ کریم، رَءُوف و رحیم صلی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخصیات (حضرت) ابو بکر و عمر (رضی اللہُ عنہما) ہیں، کسی مومن کے دل میں میری محبت اور حضرت

[1] ... تفسیر طبری کے ایک نسخے اور بعض تفاسیر میں لفظ "امین" کی جگہ "امیر" ہے۔

ابو بکر و عمر (رضی اللہُ عنہما) کا بُغض جمع نہیں ہو سکتے، اور نہ ہی میری دشمنی اور حضرت ابو بکر و عمر (رضی اللہُ عنہما) کی محبت جمع ہو سکتی ہے۔

(معجم اوسط، 3/79، حدیث: 3920، تاریخ ابن عساکر، 30/356 ملتقطا)

جنت کا اجازت نامہ

ایک بار حضرتِ ابو بکر صدیق رضی اللہُ عنہ اور حضرت مولیٰ علی شیرِ خُدا رضی اللہُ عنہ کی ملاقات ہوئی تو صدیق اکبر مولیٰ علی کو دیکھ کر مسکرانے لگے۔ حضرتِ علیُّ المرتضیٰ نے پوچھا: ”آپ کیوں مسکرا رہے ہیں؟“ حضرت ابو بکر صدیق نے فرمایا: ”میں نے رسول اللہ صلی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ پلِ صراط سے وہی گزرے گا جس کو علیُّ المرتضیٰ تحریری اجازت نامہ دیں گے۔“ یہ سن کر حضرتِ علیُّ المرتضیٰ بھی مسکرا دیئے اور کہنے لگے: ”کیا میں آپ کو رسولُ اللہ صلی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلم کی طرف سے آپ کے لیے بیان کردہ خوشخبری نہ سناؤں کہ رسول اللہ صلی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: پل صراط سے گزرنے کا تحریری اجازت نامہ صرف اُسی کو ملے گا جو ابو بکر صدیق سے محبت کرنے والا ہو گا۔“ (الریاض النضرۃ، 1/207)

اللہ! میرا حَشر ہو بُوبکر اور عمر عثماں غنی و حضرتِ مولیٰ علی کے ساتھ

- ہر صحابیِ نبی .... جنّتی جنّتی
- سب صحابیات بھی .... جنّتی جنّتی
- حضرتِ صدیق بھی .... جنّتی جنّتی
- اور عمر فاروق بھی .... جنّتی جنّتی
- حضرتِ عثمان بھی .... جنّتی جنّتی

- فاطمہ اور علی .... جنّتی جنّتی
- والدینِ نبی .... جنّتی جنّتی
- ہر زوجۂ نبی .... جنّتی جنّتی

﴾51﴿ اپنی زبان کو قابو میں رکھو کیونکہ آدمی کی ہلاکت زیادہ گفتگو کرنے میں ہے۔ (بحر الدموع، ص175)

﴾52﴿ جب بندہ فوت ہوتا ہے تو زمین میں اس کی جائے نماز اور آسمان میں اس کے عمل کا ٹھکانا اُس پر روتے ہیں۔ (الزہد لابن المبارک، ص114، حدیث:336)

﴾53﴿ جو نماز میں کھڑے ہو کر قرآنِ کریم کی تلاوت کرے، اُس کے لئے ہر حرف کے بدلے 100 نیکیاں ہیں اور جو بیٹھ کر تلاوت کرے اُس کے لئے ہر حرف کے بدلے 50 نیکیاں ہیں اور جو نماز کے علاوہ باوضو تلاوت کرے اُس کے لئے 25 نیکیاں ہیں اور جو بغیر وُضو تلاوت کرے اُس کے لئے 10 نیکیاں ہیں اور رات کا قیام (یعنی عبادت) اَفضل ہے کیونکہ اُس وقت دِل زیادہ فارغ ہوتا ہے۔" (احیاء العلوم، 1/366)

﴾54﴿ تعجب ہے اُس شخص پر جو سامانِ نجات رکھنے کے باوجود ہلاک ہو جاتا ہے۔ پوچھا گیا: سامانِ نجات کیا ہے؟ فرمایا: استغفار۔ (احیاء العلوم، 1/414)

﴾55﴿ میں اس شخص کو کامل عقل والا نہیں سمجھتا جو سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات پڑھے بغیر سو جائے۔ (احیاء العلوم، 1/454) وہ دو آیات یہ ہیں:

﴿اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓىٕكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ۫ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ۫ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ﱪ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ(۲۸۵) لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَاؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْؕ رَبَّنَا لَا

تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَاۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَاۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖۚ وَ اعْفُ عَنَّاٙ وَ اغْفِرْ لَنَاٙ وَ ارْحَمْنَاٙ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ۠(۲۸۶) ﴾ترجمۂ کنز الایمان: رسول ایمان لایا اُس پر جو اُس کے رب کے پاس سے اس پر اُترا اور ایمان والے سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ ہم نے سنا اور مانا تیری معافی ہو اے رب ہمارے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر اس کا فائدہ ہے جو اچھا کمایا اور اس کا نقصان ہے جو برائی کمائی اے رب ہمارے ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں اے رب ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا اے رب ہمارے اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار (طاقت) نہ ہو اور ہمیں معاف فرمادے اور بخش دے اور ہم پر مِہر (رحم) کر تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔

اچھی صحت کے بارے میں ارشادات

❀ جو کھانا نمک (یا نمکین چیز) سے شروع کرتا ہے اللہ کریم اُس سے 70 بیماریاں دور فرما دیتا ہے۔ ❀ جو روزانہ سات عجوہ کھجوریں کھالیا کرے اس کے پیٹ کی بیماریاں ختم ہو جائیں گی۔ ❀ جو روزانہ 21 دانے سرخ کشمش (Red currant) کے کھالیا کرے اپنے جسم میں کوئی ناپسندیدہ چیز نہ دیکھے گا۔ ❀ گوشت گوشت پیدا کرتا ہے۔ ❀ ثَرید اہلِ عرب کا کھانا ہے۔ ❀ نفاس والی عورت کے لئے تر کھجوروں سے بہتر کوئی چیز نہیں۔ ❀ مچھلی جسم کو پگھلا دیتی ہے (یعنی دُبلا کر دیتی ہے)۔ ❀ جو لمبی عمر چاہے وہ ناشتہ جلد (صبح

سویرے) کرے، شام کا کھانا کم اور تاخیر سے کھائے اور چادر ہلکی رکھے یعنی قرض نہ لے۔(عیون الاخبار،3/293ملتقطا)

﴿56﴾ تین عادتیں مَردوں میں بُری مگر عورتوں میں اچھی ہیں:(1)بخل (2)خود پسندی اور (3) بُزدلی۔ وَضاحت: کیونکہ عورت بخیل (یعنی کنجوس)ہوگی تو اپنے اور شوہر کے مال کی حفاظت کرے گی۔ خود پسند ہوگی تو ہر کسی سے نرم گفتگو ناپسند کرے گی اور بزدل ہوگی تو ہر شے سے گھبرائے گی، لہٰذا گھر سے باہر نہیں نکلے گی اور اپنے شوہر کے ڈر سے تہمت کی جگہوں سے بچے گی۔"(احیاء العلوم،2/50)

﴿57﴾ اے تاجرو! اپنا حق لو اور دوسروں کا حق دو، سلامتی میں رہو گے اور تھوڑے نفع کو مت ٹھکراؤ ورنہ زیادہ نفع سے محروم ہو جاؤ گے۔(احیاء العلوم،2/103)

﴿58﴾ تمہارا سچا دوست وہ ہے جو تمہارا ساتھ دے اور تمہارے فائدے کے لئے خود کو نقصان پہنچائے۔ جب تمہیں گردشِ زمانہ پہنچے (یعنی تمہارے حالات تنگ ہو جائیں) تو تمہارا سہارا بنے اور تمہاری حفاظت کے لئے اپنی چادر پھیلا دے۔(احیاء العلوم،2/214)

﴿59﴾ جب تم میں سے کسی کے پیٹ میں درد ہو تو اپنی بیوی سے اُس کے مہر میں سے کچھ رقم مانگے اور اُس رقم کا شہد خریدے اور اس شہد کو بارش کے پانی کے ساتھ ملا کر پئے۔ یوں اس کے پینے میں ھَناء[1]، شِفا اور مبارک پانی کا اجتماع ہو جائے گا۔ (احیاء العلوم،2/262)

---

[1] ...ھناء سے اس آیت کی طرف اشارہ ہے: وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِیْٓــٴًـا مَّرِیْٓــٴًـا ۝ (پ4، النساء:4) ترجَمۂ کنزالایمان: اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دو پھر اگر وہ اپنے دل کی خوشی سے مہر میں سے تمہیں کچھ دے دیں تو اسے کھاؤ رچتا پچتا (خوش گوار اور مزے سے)۔

﴿60﴾لوگو! تم آپس میں شہد کی مکھیوں کی طرح ہو جاؤ، اگرچہ دوسرے پرندے انہیں کمزور و حقیر (Inferior) جانتے ہیں لیکن اگر اُنہیں یہ معلوم ہو جائے کہ شہد کی مکھیوں کے پیٹ میں اللہ پاک نے بڑی برکت رکھی ہے تو کبھی اُنہیں حقیر نہ جانتے۔ (تاریخ الخلفاء، ص143)

﴿61﴾اے قرآن سیکھنے والو! احکامِ قرآنی پر عمل کرو عالم وہی ہے جو علم حاصل کرنے کے بعد اس پر عمل کرے اور اپنے علم کو اپنے عمل کی موافقت میں پورا اُتارے (یعنی اس کا علم و عمل دونوں موافق ہو جائیں)۔ (تاریخ الخلفاء، ص143)

﴿62﴾ "توفیقِ الٰہی" بہترین رہبر ہے، "خوش اخلاق" بہترین دوست ہے، "عقل وشعور" بہترین ساتھی ہے، "ادب" بہترین میراث ہے، اور "غم" تکبر سے بھی زیادہ بدتر ہے۔ (تاریخ الخلفاء، ص144)

﴿63﴾مصیبت اور پریشانی بھی ایک مقام پر پہنچ کر ختم ہو جاتی ہیں۔ اس لیے عقلمند کو چاہیئے کہ مصیبت کی حالت میں صبر کرے تاکہ مصیبت اپنی مدت پر چلی جائے ورنہ مدت ختم ہونے سے پہلے مصیبت کو دور کرنے کی کوشش مصیبت کو اور بڑھاتی ہے۔ (تاریخ الخلفاء، ص144)

امام حسن مجتبیٰ کو نصیحتیں

﴿64﴾بدبخت ابنِ مُلْجَم کے زخمی کرنے پر نواسۂ رسول حضرتِ امامِ حسن مجتبیٰ رضی اللہُ عنہ اپنے پیارے ابا جان حضرتِ مولیٰ علی رضی اللہُ عنہ کی خدمت میں روتے ہوئے حاضر ہوئے تو حضرتِ علی رضی اللہُ عنہ نے اپنے لختِ جگر سے اِرشاد فرمایا: بیٹا 8 باتیں یاد رکھنا: (1) سب سے بڑی دولت "عقلمندی" ہے (2) سب سے بڑی غربت "بیوقوفی" ہے

(3) سب سے زیادہ وحشت و گھبراہٹ ”تکبر“ ہے، (4) سب سے زیادہ بزرگی و کرم ”خوش اَخلاقی اور اچھا کردار“ ہے۔ بیٹا! اِن چار چیزوں سے ہمیشہ بچنا: (1) بے وقوف کی دوستی سے، اگرچہ وہ نفع پہنچانا چاہتا ہے لیکن آخر کار اس سے تکلیف ہی پہنچتی ہے (2) جُھوٹے ساتھی سے، کیونکہ وہ قریب کو دور اور دور کو قریب کر دیتا ہے (3) کنجوس کے ساتھ سے، اِس لیے کہ وہ تم سے ان چیزوں کو چُھڑا دیتا ہے جن کی تمہیں سخت ضرورت ہو اور (4) فاجر (یعنی گناہ گار) کی دوستی سے اس لیے کہ وہ تمہیں تھوڑی چیز کے بدلے بیچ ڈالے گا۔ (تاریخ الخلفاء، ص145)

﴿65﴾ زیادہ ہوشیاری دراصل ”بدگمانی“ ہے۔ (تاریخ الخلفاء، ص146)

﴿66﴾ محبت دور کے خاندان والے کو قریب کر دیتی ہے اور دشمنی خاندان کے قریبی رشتے دار کو دور ہٹا دیتی ہے۔ ہاتھ جسم سے بہت زیادہ قریب ہے مگر گل سڑ جانے پر کاٹ دیا جاتا اور آخر کار داغ دیا جاتا ہے۔ (تاریخ الخلفاء، ص146)

﴿67﴾ جب مجھ سے کوئی ایسی بات پوچھی جائے جس کے جواب میں کہتا ہوں کہ اللہ پاک بہتر جانتا ہے کہ میں اس مسئلہ سے ناواقف ہوں تو اس وقت مجھے خوب راحت پہنچتی ہے اور میرا یہ جواب خود مجھے بہت پسند و مرغوب ہے۔ (تاریخ الخلفاء، ص147)

﴿68﴾ لوگوں میں عدل وانصاف کرنے والے پر لازم ہے کہ جو دوسرں کے لیے پسند کرے وہی اپنے لیے پسند کرے۔ (تاریخ الخلفاء، ص147)

﴿69﴾ تم آخرت کے بیٹے بنو! دنیا کے نہیں اس لئے کہ آج (یعنی دنیا میں) عمل ہے، حساب نہیں اور کل (یعنی آخرت میں) حساب ہے عمل نہیں۔ (حلیۃ الاولیاء، 1/117)

﴿70﴾ ریاکار کی تین علامتیں ہیں جب اکیلا ہو تو عبادت میں سُستی کرے اور نوافل بیٹھ کر پڑھے اور جب لوگوں میں ہو تو سستی نہ کرے بلکہ عمل زیادہ کرے اور جب لوگ اس کی تعریف کریں تو عبادت زیادہ کرے، اگر لوگ بُرائی کریں تو چھوڑ دے۔
(تنبیہ المغترین، ص26)

﴿71﴾ جو جنت کا اُمیدوار ہوا اس نے نیکیوں میں جلدی کی، جو جہنم سے ڈرا اس نے خود کو ناجائز خواہشات سے روک دیا اور جسے موت کا یقین آ گیا اس نے لذاتِ دنیا کو ختم کر دیا۔ (مکاشفۃ القلوب، ص31)

﴿72﴾ آنکھیں شیطان کا جال ہیں آنکھ سریعُ الاثر (جلد اثر قبول کرنے والا) عضو ہے اور بہت ہی جلد ہار جاتا ہے، جس کسی نے اپنے جسمانی اعضا کو اللہ پاک کی عبادت میں استعمال کیا اس کی امید پوری ہوئی اور جس نے اپنے اعضائے بدن کو خواہشات کے پیچھے لگا دیا اُس کے اعمال باطل ہو گئے۔ (مکاشفۃ القلوب، ص92)

فہرس

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شاہِ مَرداں شیرِ یزداں قوّتِ پروردگار
لَا فَتٰی اِلَّا علی، لَا سَیْفَ اِلَّا ذُوالفقار

ترجمہ

حضرتِ علی بہادروں کے بادشاہ، خدا کے شیر اور اللہ پاک کی عطا کی گئی طاقت کے عظیم الشان "شاہکار" ہیں۔ اِن جیسا کوئی "بہادر" نہیں اور "ذوالفقار" کے علاوہ کوئی تلوار نہیں۔

978-969-722-179-0
01082186

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net